© rasailojaraid.com

التحقیق الصحیح از حضرت قاضی محمد صدر الدین ؒ ۔ ملنے کا پتہ : خانقاہ نقشبندیہ، مجددیہ ہری پور ہزارہ۔

قیمت: جناب مؤلف کے لیے رفع درجات کی دعا ۔

الطاف حسین کے عزائم اور ارادے مصنف و مرتب کا مذکور نہیں ۔ پبلشرز : شبل پبلیکیشنز لمیٹڈ، سیکنڈ فلور، عظمی آرکیڈ ۔ مین کلفٹن روڈ ، کراچی ۔ قیمت : -/۲۰ روپے

جب کوئی نئی شخصیت اُبھرتی ہے، نیا انداز اختیار کرتی ہے ۔ اور نئے فرائض کو سامنے لے کر آتی ہے تو ہر کوئی مجبور ہوتا ہے کہ دلچسپی لے اور توجہ کرے ۔

مسئلہ اب تک اتنا ہی تھا کہ چار قومیتوں کے فلسفے کا جادو کس طرح ٹوٹے کہ پاکستان سب کے لیے ایک مشترک قومی گھر کی حیثیت حاصل کرسکے ۔ اُلٹا بیچ میں پانچویں قومیت کا جھنڈا کھڑا ہو گیا ۔

ویسے الطاف حسین صاحب نے زمانہ طالب علمی سے لے کر آج تک کی کرکٹ دار لیڈری تک کا فاصلہ طے کرنے میں جس جذبے سے کام لیا ہے، وہ ضرور قابل داد ہے ۔ ایک شخص نے سیاسی اسٹیج پر نہایت اونچی جگہ کھڑے ہو کر دکھا دیا کہ اس کی آواز بہت بڑی تعداد کی آواز ہے ۔

آپ آسانی سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک فرسٹریشن ہے ۔ یونہی سہی، مگر اس کو پیدا کرنے کے اسباب کس نے مہیا کیے ؟ کراچی کی مختلف آبادیوں کو سمجھنا، علاقہ وار مسائل کو جاننا، سندھی، پنجابی، مہاجر کے حقوق میں توازن پیدا کرنا ، نوجوانوں کو اسلامی نظام عدل و احسان کا آدرش دلانا اور اس کے ساتھ اس آدرش کے مطابق ان سے اور ملک کی آبادی سے سلوک کرنا اور اسی آدرش کے مطابق ادارے بنانا اور چلانا، یہ ان لوگوں کا فریضہ تھا جو اقتدار اور سیاست پر قابض چلے آرہے تھے ۔ لیکن جب ان لوگوں نے ایسی ذمہ داریوں سے ہمیشہ رُوگردانی کی اور کسی کی بھی حق طلبی پہ بہلانے بتانے اور کھوکھلے لفظوں سے کام چلانا چاہا تو ہمارا پورا ملّی نظام وحدت ہی کھوکھلا ہوتا چلا گیا ۔ منافقت اور تضاد کے رویے ہمیشہ اضطرابات پیدا کرتے ہیں ۔ ہمیشہ انتہا پسندانہ نظریات اُبھارتے ہیں ۔ جس قسم کا سراپا ماحول کارپردازوں نے برسوں سے بنا رکھا تھا اس کے اندر سے جس طرح جی ایم سید اور ولی خان

© rasailojaraid.com